کے بعد ایک متوسط درجہ کا طالب علم خود بخود اس جیسے دوسرے الفاظ کی مختلف شکلیں بنا سکتا ہے، یہ طریقہ آج کل کے فلسفۂ طرقِ تعلیم میں "طریقۂ راست" (Direct Method) کہلاتا ہے اور مصنف نے اسی طریقہ کو اپنی کتاب میں استعمال کر کے عربی زبان کی ایک مفید خدمت انجام دی ہے، امید ہے کہ اربابِ ذوق اس کی قدر کریں گے،

(س)

معلم القرآن | از مولانا محفوظ الرحمٰن نامی تقطیع خورد ضخامت ۱۱۲ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت ۸؍ پتہ:۔ مکتبۂ ترجمۂ قرآن ناظر پورہ بھرائچ یو۔پی

لایق مصنف قرآن مجید کی تعلیم کو عام کرنے کی ایک تحریک چند سالوں سے بڑے شغف وانہاک کے ساتھ چلا رہے ہیں اور عملی سرگرمیوں کے علاوہ اس سلسلہ میں ابتک متعدد مفید رسالے لکھ چکے ہیں۔ چنانچہ یہ رسالہ بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ اس میں انھوں نے بتایا ہے کہ قرآن مجید کی اہمیت اور اسکی عظمت وشان کیا ہے؟ اس کو پڑھنے پڑھانے سے کیا کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں اور اس سے بے اعتنائی برتنا کتنی بڑی محرومی ہے پھر ان طریقوں کا ذکر ہے جنکے ذریعہ قرآن مجید کی تعلیم بہت آسان ہو جاتی ہے۔ اسکے بعد عربی صرف ونحو کی چند قواعد کا ذکر ہے جنکا بیان ہماری رائے میں بیحد تشنہ اور نامکمل ہے اور جنکے بیان کی اس رسالہ میں کوئی ضرورت نہیں تھی۔ آخر میں قرآن مجید کے بعض علوم کا تذکرہ ہے۔ اسمیں کوئی شبہ نہیں کہ کتاب الٰہی کی اہمیت وعظمت اور اس کی زبان یا علوم کی نسبت جو بات بھی کہی جائے اور جسطرح بھی کہی جائے سرتاسر خیر وبرکت اور موجب فلاح وہدایت ہے۔ لیکن افسوس ہے کہ لایق مؤلف نے رسالہ کی ترتیب کو خلط مباحث سے بچانے کی کوشش نہیں کی، اس بنا پر رسالہ کی حیثیت بجائے منظم ومرتب رسالہ کے اس نوٹ بک کی سی ہو گئی ہے جسمیں کوئی لکچرار اپنے موضوع سے متعلق مختلف یادداشتیں بے ترتیبی کے ساتھ جمع کر لیتا ہے۔ اس خامی کے باوجود بحیثیت مجموعی رسالہ کے مفید اور سرمۂ چشم یقین وایمان ہونے میں کلام نہیں۔

آسان قرآنی کورس | از مولوی سید عبدالسبحان عظیمی ربانی۔ تقطیع کلاں طباعت وکتابت متوسط درجہ کی۔ ضخامت ۴۸ صفحات قیمت ۹؍ پتہ:۔ "بزم قرآن" مسجد سعیدیہ معروف صاحب اسٹریٹ مونٹ روڈ مدراس ۶۔